69670-نماز تراویح میں مصحف پکڑ کے تلاوت کرنا

سوال

نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کھول کر تلاوت کرنے کا حکم

پسندیدہ جواب

نماز میں قرآن مجید سے دیکھ کر تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا غلام رمضان المبارک میں قرآن مجید سے دیکھ کر انکی امامت کرواتا تھا، امام بخاری (1/245) نے اس واقعہ کو معلق ذکر کیا ہے۔

ابن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"ابن شہاب رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ : ہمارے بہترین ساتھی رمضان میں قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھا کرتے تھے"" المدونۃ" (1/224)

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"اگر کوئی قرآن مجید سے دیکھ کر قراءت کرے تو اسکی نماز باطل نہیں ہوگی، چاہے اسے قرآن مجید یاد ہو یا نہ یاد ہو، بلکہ ایسے شخص کیلئے دیکھ کر تلاوت کرنا واجب ہوگا جسے سورہ فاتحہ یاد نہیں ہے، اس کیلئے اگر اسے بسا اوقات صفحات تبدیل کرنے پڑیں تو اس سے بھی نماز باطل نہیں ہوگی۔۔۔ یہ ہمارا [شافعی] مالک، ابو یوسف، محمد، اور امام احمد کا موقف ہے" انتہی مختصراً
" المجموع" (4/27)

سحنون [امام مالک رحمہ اللہ کے شاگرد] کہتے ہیں :
"امام مالک کہتے تھے : رمضان اور نفلی عبادات میں لوگوں کی قرآن مجید سے دیکھ کر امامت کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے"
اور امام امالک کے شاگرد ابن قاسم مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں :
"امام مالک فرائض میں ایسے کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے"" المدونۃ" (1/224)

تاہم کسی اعتراض کرنے والے کا یہ کہنا کہ قرآن مجید کو نماز میں اٹھانا، اور صفحات تبدیل کرنا فضول حرکت ہے، تو یہ اعتراض ہی غلط ہے، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی امامت کرواتے ہوئے اپنی نواسی امامہ کو اٹھایا ہوا تھا، اس واقعہ کو بخاری : (494) اور مسلم : (543) نے نقل کیا ہے، اور یہ بات عیاں ہے کہ قرآن مجید کو نماز میں اٹھانا بچی کو نماز میں اٹھانے سے گراں نہیں ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا فتوی اس عمل کے جواز میں پہلے بیان ہو چکا ہے، جو کہ سوال نمبر : (1255) کے جواب میں موجود ہے۔

واللہ اعلم.